صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

مباحثات

بروز منگل مورخہ 17 نومبر 2015ء

(بمطابق 4 صفر 1437ء ہجری)

جلد 15 شمارہ 68

سرکاری رپورٹ

مندرجات	صفحہ نمبر
1۔تلاوت کلام پاک اوراس کا ترجمہ	2835
2۔دعائے معفرت	2836
3۔نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات	2837
4۔غیر نشانزدہ سولات اوران کے جوابات	2845
5۔اراکین کی رخصت	2847
6۔ تحریک التواء	2852
7۔مسودہ قانون (چھٹی ترمیم) بابت خیبر پختونخوامقامی حکومتیں مجریہ 2015ء کا متعارف کیا جانا	2853
8۔مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخواسول سرونٹس مجریہ 2015ء کازیو غور لا یا جانا	2853
9۔مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخواسول سرونٹس مجریہ 2015ء کا پاس کیا جانا	2854

10۔ مسودہ قانون کا مجلس منتخبہ کے سپرد کیا جانا(خیبر پختونخوا وسلبلوورز پروٹیکشن وویجلینس کمیشن مجریہ 2015ء) 2854

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 17 نومبر 2015ء بمطابق 04 صفر 1437ہجری بعداز دوپہر تین بجکر ستائیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔
فَأَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفٗاۚ فِطۡرَتَ ٱللَّهِ ٱلَّتِي فَطَرَ ٱلنَّاسَ عَلَيۡهَاۚ لَا تَبۡدِيلَ لِخَلۡقِ ٱللَّهِۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلۡقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَO مُنِيبِينَ إِلَيۡهِ وَٱتَّقُوهُ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَلَا تَكُونُواْ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَO مِنَ ٱلَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمۡ وَكَانُواْ شِيَعٗاۖ كُلُّ حِزۡبِۭ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُونَ۔

(ترجمہ): تو تم ایک طرف کے ہوکر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر وتبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (مومنو) اُسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔ (اور نہ) اُن لوگوں میں (ہونا) جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہوگئے۔ سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو اُن کے پاس ہے۔ و آخِرُ الدَعوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی نلوٹھا صاحب اور بائی نمبر، جی جی، نلوٹھا صاحب۔

دعائے مغفرت

سردار اورنگزیب نلوٹھا: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں کچھ لمبی بات نہیں کروں گا۔ پچھلے دنوں جو خوفناک زلزلہ آیا، اس میں جو ہمارے بھائی، بزرگ، بچے اور بہنیں فوت ہوئی ہیں، ان کیلئے دعا کروادیں اور دوسرا ہمارے خیبر پختونخوا کی ماڈل پولیس کے چار اہلکار جو ناران سے 25 کلومیٹر آگے ایک چوکی میں تعینات تھے، برفباری کی وجہ سے انہیں خوراک نہیں پہنچ سکی اور وہ سردی اور بھوک کی شدت برداشت نہیں کر سکے اور چار اہلکار وفات پا گئے، ان کیلئے بھی ایک دعائے مغفرت کرادیں اور میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ صبح جب میں نے آپ سے بات کی ہے تو آپ نے آئی جی پی صاحب کو لیٹر لکھا ہے اور تین دن کا آپ نے کہا ہے کہ تین دن کے اندر اندر انہیں شہداء پیکج میں بھی شامل کیا جائے اور ساتھ ان کا ایک ایک بچہ ضرور اس محکمے میں بھرتی کیا جائے اور سپیکر صاحب! بہت افسوس کی بات ہے کہ پانچ دن کے بعد ان کی لاشیں ملی ہیں، محکمے نے اتنی لاپرواہی کی ہے کہ ریسکیو کی انہیں کوئی سہولت فراہم نہیں کی گئی ہے۔ تو جب محکمہ خود اپنے اہلکاروں کی پرواہ نہیں کرتا تو دوسرے لوگ عوام کی کیا اس میں مدد کریں گے؟ تو میری یہ گزارش ہے کہ ایک کمیٹی سپیکر صاحب! اس ایوان کے ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو انکوائری کرے اور اس لاپرواہی کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی بھی کی جائے اور ساتھ ہی ساتھ میں درخواست بھی کروں گا کہ ان کی مغفرت کیلئے دعا بھی کی جائے۔

جناب سپیکر: جعفر شاہ صاحب!

جناب جعفر شاہ: تھینک یو جناب سپیکر صاحب۔ نلوٹھا صاحب نے بات کی، ان کے ساتھ ساتھ ہم دکھی ہیں اور ہم بھی تعزیت کرتے ہیں جو لوگ زلزلہ میں فوت ہوئے ہیں اور دوسرے حادثات میں لیکن ساتھ ساتھ جناب سپیکر صاحب! میری یہ ریکویسٹ ہو گی کہ چند دن پہلے پختونخوا نہیں بلکہ پورے پاکستان کے ایک بہت محترم ہمارے لیڈر جناب افضل خان لالہ صاحب وفات پا چکے ہیں، افضل خان لالہ تعارف کے محتاج نہیں رہے، وہ بہت ہمارا ایک قیمتی اثاثہ رہے اور اس صوبے کیلئے، اس ملک کیلئے ان کی بہت بڑی خدمات ہیں، میری ریکویسٹ ہو گی کہ ان کو بھی دعا میں یاد فرمایا جائے۔

جناب سپیکر: مفتی جانان صاحب سے درخواست ہے کہ دعا کریں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

نشانزدہ سوالات اور انکے جوابات

Mr. Speaker: ‘Questions Hour’: 2515, Meraj Humayun Khan!

محترمہ معراج ہمایون خان: سرا! دا کوئسچن لا نہ دے سرکولیٹ شوے۔

Sir! I don’t have the Question.

جناب سپیکر: میرے ایجنڈے میں تو یہ موجود ہے، چلو یہ-----

محترمہ معراج ہمایون خان: شکریہ سپیکر صاحب۔ جی سوال نمبر 2515۔

جناب سپیکر: دا خو Basically چلو ما خو دغه ورکړه، میډم به خبره اوکړی۔ پرون چونکه دا Lapse شوے وو نو ما سره په دغه باندې دغه دے دا کوئسچن، چونکه میډم پرون نه وه او دا سوال ئے نه وو را کړے۔ میڈم! چلو ابھی میں نے موقع دیا ہے تو آپ Explain کر لیں ابھی۔ یہ جو کل کا کوئسچن تھا Lapse ہوا تھا لیکن پھر میں نے اس کو رکھ دیا آپ کے سامنے۔ جی۔

* 2515 _ محترمہ معراج ہمایون خان: کیا وزیر صنعت و حرفت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ سرحد ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو برائے مہربانی تمام اثاثوں اور ورکرز کے بارے میں تفصیلات مہیا کی جائیں اور ان اثاثوں اور ورکرز کے بارے میں کیا فیصلہ ہوا ہے ؟

جناب عبدالکریم (معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت): (الف) جی ہاں۔

(ب) صوبہ میں موجود صنعتی بستیوں کی حالت کو بہتر اور جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کرنا صوبائی حکومت کے ریفارمز ایجنڈا کا اہم جزہے، اس ضمن میں صوبے میں اکنامک زونز ڈیویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جو بتدریج ان تمام امور کی ذمہ داری سنبھال رہی ہے جو پہلے ایس ڈی اے کیا کرتی تھی۔ ایس ڈی اے کے اثاثہ جات کے تخمینے کیلئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم ہائر کر رہی ہے اور ملازمین جن کی تعداد 310 ہے، ان کے بارے میں فیصلہ بھی اسی فرم کی سفارشات کی روشنی میں کیا جائے گا۔

محترمہ معراج ہمایون خان: یہ ایس ڈی اے والا کوئسچن ہے جی۔ سر! یہ کوئسچن وزیر صنعت اور صنعت و حرفت کو ایڈریس ہے۔ "آیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ سرحد ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟" جواب ملا ہے کہ "جی ہاں"۔ سیکنڈ اس میں (ب) میں، "اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو برائے مہربانی تمام اثاثوں اور ورکرز کے بارے میں تفصیلات مہیا کی جائیں اور ان اثاثوں اور ورکرز کے بارے میں کیا فیصلہ ہوا ہے؟" اس کے جواب میں ڈیپارٹمنٹ لکھتا ہے کہ "صوبہ میں موجود صنعتی بستیوں کی حالت کو بہتر اور جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کرنا صوبائی حکومت کے ریفارمز ایجنڈا کا اہم جز ہے، اس ضمن میں صوبے میں اکنامک زونز ڈیویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جو بتدریج ان تمام امور کی ذمہ داری سنبھال رہی ہے جو پہلے ایس ڈی اے کیا کرتی تھی۔ ایس ڈی اے کے اثاثہ جات کے تخمینے کیلئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم ہائر کر رہی ہے اور ملازمین جن کی تعداد 310 ہے، ان کے بارے میں فیصلہ بھی اسی فرم کی سفارشات کی روشنی میں کیا جائے گا"۔

جناب سپیکر: کریم خان!

جناب عبدالکریم (معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میډم چې کوم کوئسچن کړے دے نو Detailed جواب خو ډیپارټمنټ ورکړے دے جی او د دې سره د ایس ډی اے ملازمین چې دی نو هغوی کورټ ته تلی وو سر! او کورټ کښې د دې کیس روان دے۔ د محرم د وجې نه د دې، جناب سپیکر صاحب! د محرم د وجې نه د هغې تاریخ Delay شوے وو اوس ئے نوے تاریخ لګې نو Already دا کیس کورټ کښې دے، د دې ایس ډی اے د دې ملازمینو نو زما په خیال چې کورټ کښې وی نو مونږ پکښې څه، د دې نه علاوه باقی ډیټیل هغوی ورکړے دے۔

Mr. Speaker: Next 2562, Sheeraz Khan!

* 2562 _ جناب محمد شیراز: کیا وزیر معدنیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے محفوظ کان کنی کیلئے اقدامات کئے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مجاز عدالت کی طرف سے کسی لیز ہولڈر کو چالان بک اور رسیدیں جاری کرنے کے احکامات دیئے گئے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت کی طرف سے محفوظ کان کنی کیلئے کئے گئے اقدامات کی تفصیل فراہم کی جائے، نیز مجاز عدالت کا نام، لیز ہولڈرز کے نام اور فیصلے کی تاریخ کی تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی (وزیر محنت و معدنی ترقی): (الف) جی ہاں، درست ہے محکمہ معدنیات میں موجود انسپکٹوریٹ آف مائنز محفوظ کان کنی کے فروغ کیلئے اقدامات اٹھاتا ہے۔

(ب) حکومت نے فاسفیٹ کی چالان بک کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی لیکن فاسفیٹ کے لیز ہولڈر نے کمیٹی کے ذریعے چالان جاری کرنے کے طریقہ کار کے خلاف عدالت سے رجوع کیا اور مجاز عدالت نے فاسفیٹ کے لیز ہولڈروں کو چالان بک جاری کرنے کے احکامات صادر کئے ہیں۔

(ج) موجودہ حکومت نے کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو دور جدید کے کام کرنے کے تکنیکی طریقے، حادثات سے بچاؤ اور حفاظتی تدابیر کے طریقے سکھانے کیلئے مائنز ریسکیو اینڈ سیفٹی ٹریننگ سنٹرز بھرپور طریقے سے سرگرم ہیں۔ محکمہ کے مجاز افسران صوبے کی مختلف ڈویژن اور ضلعی سطح پر کان کنوں کو کانوں میں جدید تکنیکی طریقوں پر عمل کرنے کی ٹریننگ دیتے ہیں جس سے مزدوروں کو کم سے کم حادثات پیش ہوں اور مائنز بھی محفوظ ہوں۔ کان کنوں کی تربیت کیلئے موقع پر جاکر تربیتی کورس مرتب کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کان کنی کے ہر شعبے سے منسلک افراد کی تربیت کیلئے ریسکیو سنٹر میں تربیت دی جاتی ہے۔ بڑی بڑی کمپنیوں میں مائننگ انجینئرز کی تقرریاں کروائی جاتی ہیں اور جہاں مناسب ہو مائن سردار تجربہ کار افراد کا تقرر کروایا جاتا ہے تاکہ کانوں کو محفوظ بنانے کیلئے لیز ہولڈر کو مناسب رہنمائی فراہم کی جاسکے۔ محکمہ کے مجاز افسران مضر صحت گیس اور زیر زمین کانوں میں موجود زہریلی گیسوں کا پتہ چلانے کیلئے آلات کے ذریعے کانوں کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرتے ہیں۔ مائننگ قوانین کو جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کیلئے کانوں کو تحفظ دینے کیلئے خیبر پختونخوا مائنز ایکٹ مرتب کرکے محکمہ قانون کے سپرد کیا گیا ہے تاکہ اسے جلدی قانونی شکل دی جائے۔ متعلقہ انسپکٹوریٹ آف مائنز کے افسران کانوں کا معائنہ کرتے ہیں اور کانوں کو محفوظ بنانے کیلئے مناسب اقدامات کرتے ہیں۔ کانوں میں مائننگ قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پٹہ داروں (لیز ہولڈروں) کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے وقتی طور پر پابندی لگائی جاتی ہے اور خطرہ دور ہونے پر دوبارہ کام کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

انسپکٹوریٹ آف مائنز نے صوبے میں70 تربیتی پروگراموں میں مجموعی طور پر 5920 مزدوروں کو مائنز کے مختلف شعبوں میں تکنیکی تربیت دی ہے۔ عدالتی احکامات کی روشنی میں فاسفیت کے لیز ہولڈرز کو چالان برائے ترسیل معدنیات جاری کئے جاتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام لیز ہولڈر	تاریخ فیصلہ	عدالت کا نام
01	پاک عرب فرٹیلائزر پرائیویٹ لمیٹڈ	06-05-2015	ایڈیشنل سیشن جج فورایبٹ آباد
02	راجہ حبیب الرحمان	24-03-2015	پشاور ہائی کورٹ جج ایبٹ آباد
03	سید جعفر شاہ	02-07-2014	ایضاً
04	زر گل خان	07-06-2015	سول جج فورایبٹ آباد
05	چوہدری مہارت	29-09-2014	ایضاً
06	اورنگزیب خان	ایضاً	ایضاً
07	سردار سجاد احمد	ایضاً	ایضاً
08	محمد اعجاز	ایضاً	ایضاً
09	محمد منان	ایضاً	ایضاً
10	ضیاء الحق	ایضاً	ایضاً
11	ذیشان علی شاہ	ایضاً	ایضاً
12	شیر بندی	ایضاً	ایضاً

جناب محمد شیراز: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! میرے کوسچن کا جواب تو انہوں نے تفصیلاً دیا ہے لیکن میرا اس پہ ضمنی سوال ہے کہ اس میں یہ (ب) جز جو ہے، اس میں مجاز عدالت نے فاسفیٹ کے لیز ہولڈروں کو چالان بک جاری کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ میرے علم میں یہ بات لائی گئی ہے کہ اس میں چند لوگوں کو چالان جاری کرنے کے جرم میں ان کو کیوں گرفتار کیا گیا ہے؟ دوسرا کان کنی کے ہر شعبے سے منسلک افراد کی تربیت کیلئے ریسکیو سنٹرز کی تفصیل فراہم نہیں کی گئی، یہ ریسکیو سنٹرز کن کن جگہوں پہ قائم ہیں اور انہوں نے تعداد دی ہے کہ 5920 افراد کو 70 تربیتی کورسز میں ان کو تربیت دی گئی ہے لیکن کتنے سالوں میں ان کو تربیت دی گئی ہے، ٹائم فریم کوئی نہیں دیا کہ آخر کتنے ٹائم میں ان کو تربیت فراہم کی گئی ہے؟

جناب سپیکر: میڈم انیسہ زیب!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی (وزیر محنت و معدنی ترقی): شکریہ جناب سپیکر۔ یہ بہت اہم سوال کیا ہے معزز رکن نے، بنیادی طور پہ یہ چونکہ سوال کافی کچھ عرصہ پہلے کا ہے اور یہ پرابلم آیا تھا، ہمارے ہزارہ میں جو فاسفیٹ کی مائنز ہیں، اس کے حوالے سے، اب وہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ اس کیلئے چونکہ کچھ Irregularities سامنے آئیں اور اس کے تدارک کیلئے محکمہ نے ایک کمیٹی بنادی، اس کمیٹی نے چالان بکس اپنے کنٹرول میں رکھیں اور جب بھی وہ مال نکلتا تھا تو آ کے تعداد بتاتے تھے اور چالان ان سے لے کر جاتے تھے۔ اس کے Against جو لیز ہولڈرز ہیں، وہ کورٹ چلے گئے اور کورٹ سے انہوں نے وہ چالان والا سسٹم، کورٹ کے آرڈر کے تحت چالان بکس واپس کی گئیں لیکن اب ہم نے وہ سارا آکشن کر دیا ہے سوائے ایک بلاک کے جس کو ابھی ان شاء اللہ مستقبل قریب میں بھی آکشن پہ ڈالیں گے۔ یہ پرابلمز پہلے نہیں تھے۔ جہاں تک گرفتاریوں کا ہے تو معزز رکن نے یہ سوال نہیں کیا کہ گرفتار شدگان یا سزا یافتہ گان کی تعداد بتائی جائے، ورنہ وہ بھی ان کو فراہم کرتے کہ اس جرم میں کتنے لوگوں کو ہے لیکن فی الوقت کوئی بھی ایسا بندہ نہیں ہے جو کہ اس سلسلے میں کوئی سزا کاٹ رہا ہو یا گرفتار ہوا ور وہاں پہ جو ہے وہ لیز ہولڈرز جو ہیں، وہ محکمے کے مطابق ہیں۔ البتہ ہمارا اب اپنا وہاں پہ ڈائریکٹوریٹ ہے جو اس پہ Strong vigilance رکھتا ہے۔ جہاں تک ریسکیو اینڈ سیفٹی سنٹرز کا تعلق ہے تو مائنز ریسکیو اینڈ سیفٹی سنٹر ایک ہے ہمارے پاس، وہ جلوزئی کے مقام پہ ہے اور وہاں پہ اس کے اندر بھی یہ تربیت گاہ ہے جو ہم اپنی مائنز کو گروپس میں لا کے تربیت دیتے ہیں اور ساتھ ہی یہاں سے ہمارا جو عملہ ہے، وہ جا کے مختلف مائنز پہ جا کے وہاں پہ آن دی جاب مائنز کے حوالے سے ٹریننگ دیتا ہے۔ ہم لوگ اس سلسلے میں محفوظ کان کنی کیلئے اس وقت کافی عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں، جو مائنز ایکٹ ہے، اس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے قانون جو ہے، وہ اس کو Improve کر دیا گیا ہے، لاء کو بھجوا دیا گیا ہے تاکہ Final vetting کے بعد وہ اپنے پروسیجر میں آئے۔ اس کے بعد سے اس پر کافی زیادہ تعداد ہے اور مدت جو ہے وہ بھی ہم آپ کو اگر آپ کو چاہیئے تو میں ایک عرصے میں یہ تو ایک Fixed تعداد بتائی ہے جب یہ سوال کا جواب آیا تھا کچھ عرصہ پہلے، یہ اس میں تعداد اور بڑھ چکی ہو گی لیکن Latest figure میں معزز رکن کو دے دوں گی۔ بہت شکریہ۔

Mr. Speaker: Next, Sheeraz Khan, 2563.

* 2563 _ جناب محمد شیراز: کیا وزیر معدنیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ معدنیات کی کان لیز پر دیتا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو لیز دینے کا طریقہ، اختیار، تجدید، کینسل، ضم کرنے، لیز گرانٹ اور Assignment کی مجاز اتھارٹی بتائی جائے؟

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی (وزیر محنت و معدنی ترقی):</u> (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) محکمہ معدنیات دو طرح کی معدنیات کی لیز گرانٹ کرتا ہے:

1۔ اعلیٰ معدنیات: جس کی مجاز اتھارٹی ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرل ہے۔

2۔ ادنیٰ معدنیات: جس کی مجاز اتھارٹی ڈائریکٹر لائسنسنگ ہے (جس میں ریت، بجری اور پتھر شامل ہیں)

لیز دینے کا طریقہ کار:

اعلیٰ معدنیات: اعلیٰ معدنیات کیلئے مجاز اتھارٹی یعنی ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرل پراسپکٹنگ لائسنس جاری کرتا ہے جس کی زیادہ سے زیادہ میعاد پانچ سال ہوتی ہے۔ MCR-2005 کے Rule نمبر 122 کے تحت درخواست گزار درخواست مکمل کوائف کے ساتھ جمع کرتا ہے اور رقبہ کی دستیابی کی صورت میں اور تمام کوائف مکمل کرنے کے بعد مجاز اتھارٹی پہلی فرصت میں پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر دو سال میعاد کیلئے پراسپکٹنگ لائسنس جاری کرتی ہے جس کی پانچ سال تک تجدید ہو سکتی ہے اور اگر پانچ سال بعد ان کی کارکردگی رقبہ کی ترقی کے حوالہ سے تسلی بخش ہو تو اس کو مائننگ لیز میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ مندرجہ بالا طریقہ کار کے علاوہ لیز گرانٹ کرنے کا ایک اور طریقہ جو نیلامی ہوتی ہے، اس کے تحت جس رقبہ میں معدنیات کے ثابت شدہ ذخائر موجود ہوں تو اس کو مجاز اتھارٹی نیلامی کے ذریعے گرانٹ کر سکتی ہے۔ لیز اس صورت میں کینسل ہوتی ہے جب کوئی پارٹی معدنیات رولز MCR-2005 کی مسلسل خلاف ورزی کرے اور سرکاری واجبات بروقت ادا نہ کرے، بروقت تجدید کیلئے درخواست جمع نہ کرے یا رقبہ کے ترقی کیلئے خاطر خواہ اقدامات نہ اٹھائے یا اپنے رقبہ سے باہر غیر اختیاری کان کنی کرے تو ان مندرجہ بالا صورتحال میں لیز کینسل ہو سکتی ہے۔ لیز منتقلی/Assignment مائننگ کنسیشن رولز 2005 کے رولز 107 اور 108 کے تحت ہوتی ہے جس کی مجاز اتھارٹی ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرل ہے۔

ادنیٰ معدنیات: ادنیٰ معدنیات کی لیز گرانٹ کیلئے محکمہ معدنیات نے ضلعی نیلامی کمیٹی بنائی ہے جس کا سربراہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر ہوتا ہے اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر معدنیات اس کمیٹی کا سیکرٹری ہوتا ہے۔ ادنیٰ معدنیات کی لیز نیلامی کے ذریعے جہاں ہے اور جیسا ہے کی بنیاد پر ایک سال تک دی جاتی ہے اور اس کی منظوری کی مجاز اتھارٹی ڈائریکٹر لائسنسنگ ہوتی ہے۔

جناب محمد شیراز: جناب سپیکر! یہ 2563 کا جواب تفصیل سے دیا گیا ہے لیکن میں صرف اس میں یہ وضاحت چاہتا ہوں کہ مجاز، ضمنی سوال میرا یہ ہے کہ مجاز اتھارٹی لیز ہولڈر کو کم از کم کتنے رقبہ پر لیز الاٹ کرتی ہے؟

جناب سپیکر: میڈم انیسہ زیب!

وزیر محنت و معدنی ترقی: جناب سپیکر! یہ تو انہوں نے سوال Basically یہ نہیں بتایا لیکن یہ لیز مختلف ایریا پہ ہے۔ ویسے 200 ایکڑ کے حوالے سے ہم ایک بلاک دیتے ہیں جس کو اب انہوں نے بڑھا دیا ہے لیکن اس کیلئے بھی اگر وہ چاہیں تو کسی مخصوص، اس کے ایریا کے اوپر Depend کرتا ہے کہ Deposit کتنا ہے، کونسا ایریا ہے؟ اور پھر یہاں پر آپ کے پاس کچھ Major جو ہیں، آپ کے Minerals ہیں، اس کے حوالے سے مختلف ہیں، وہ بڑا ایریا ہے، اس کی Acreage بھی زیادہ ہوتی ہے اور جو Minor آپ کے Minerals ہیں، اس کے حوالے سے Different acreage ہے تو یہ اگر مجھے فریش کو نسچین کر دیں یا اگر کہیں تو میرے ساتھ بیٹھ کر ان کو میں تمام، Mines کے حوالے سے شیراز خان کی کافی دلچسپی لگتی ہے، ان کو میں مکمل طور پہ تمام جوابات دے دوں گی۔

جناب سپیکر: جی شیراز خان! اوکے؟

جناب محمد شیراز: جی۔

Mr. Speaker: Next 2584, Mufti Said Janan!

* 2584 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر معدنیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے ایک سے زائد مقامات پر سونے کی معدنیات موجود ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے سونے کی معدنیات معلوم کرنے کیلئے مختلف اوقات میں سروے کیا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ معدنیات (سونا) کی کانیں کہاں کہاں اور کتنے علاقے میں پائی جاتی ہیں، ٹھیکہ و لیز کس کے نام ہے، نیز گزشتہ دس سالوں کی آمدن کی تفصیل فراہم کی جائے؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی (وزیر محنت و معدنی ترقی): جی ہاں، تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ خیبر پختونخوا میں مختلف جگہوں پر سونے کی معدنیات کی نشاندہی ہوئی ہے۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) محکمہ معدنیات نے صوبہ بھر میں سونے کی معدنیات کا تحقیقی سروے پورا کیا ہے اور جس کے نتیجے میں یہ معلوم ہوا ہے کہ ضلع چارسدہ، صوابی، نوشہرہ، کرک اور کوہاٹ میں دریاؤں اور خشک نالوں میں سونے کی نشاندہی ہوئی ہے اور سونے کا منبع معلوم کرنے کیلئے مزید تحقیقی کام کی ضرورت ہے جس سے سونے اور دیگر قیمتی دھات کا اندازہ لگایا جا سکے گا۔ اس تحقیق کیلئے دو منصوبے محکمے کے زیر غور ہیں۔ اس کے علاوہ چترال میں سونے کے ذخائر کی تفصیلی تحقیق کے لائسنس کا ایک غیر ملکی MS Central Exchange Limited (CXL) تین سال کیلئے اجرا کیا گیا ہے جس پر تاحال کام جاری ہے اور جیسے ہی کام مکمل ہونے پہ جو رپورٹ ملے گی، اس پر مزید پیشرفت ہو گی۔ خیبر پختونخوا میں کوئی بھی سونے یا دیگر قیمتی دھات کا کام پیداواری بنیاد پر موجود نہیں ہے جس کی کوئی آمدن ہو۔

<u>مفتی سید جانان:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِ۔ جناب سپیکر صاحب! د سوال جواب خو دوئ ما ته ډیر تفصیل سره راکړے دے خو زه دا تپوس کوم چې دا سروے دوئ کله کړې ده او د هغې نه بعد دوئ د دغه د پاره څه اقدامات اوچت کړی دی او که نه وی ئے کړی، کله د پاره مطلب دا دے چې کوم وخته پورې به دا د هغې تلاش کوی؟ هلته ملونو ویستلو ته به دا کله مطلب دے د دغه کوی اراده ده، زه صرف دا تپوس د منسټر صاحب نه کوم۔

<u>جناب سپیکر:</u> حبیب الرحمان خان، سوری، میڈم انیسہ زیب!

<u>وزیر محنت و معدنی ترقی:</u> جناب مفتی صاحب چې کوم سوال کړے دے ، هغه زه بس دا وئیلے شم چې دا CXL چې ده ، دا یو کمپنی ده ، دے انوسټمنټ کړے دے او هغې ډیره زیاته پیسه ئے لګولې ده ، Seriously کار روان دے او ان شاء الله مونږ خو امید لرو چې دا څه Good news به مونږ ته بنائی۔ د دې نه علاوه هم محکمه غواړی چې داسې چې کوم ایریاز دی For example کوهاټ کرک طرف ما تاسو ته وئیلی دی ، هلته هم مونږ Preliminary survey اوکړو او چې کوم River streams دی ، هغه چې کوم ځائې کښې هغه دی ، هلته د دې د Exploration د پاره مونږ عملی اقدامات کوؤ۔ زه خو دیکښې تاسو ته ټائم فریم خو نشم ورکولے خو دا یقین تاسو له درکړمه چې ان شاء الله ډیر سپیډ سره او ډیر ان شاء الله زر نه زر دا کار به کوؤ او دا ولې چې دا مونږ له د صوبې د پاره ډیر Important دے او دیکښې مونږ دا غواړو چې دا شے رااوخی دیکښې علاقه ، چې کومه علاقه

کبنړې دا رااوځی، د هغې قسمت او خاص طور باندې د صوبې قسمت بدلولې شی۔

جناب سپیکر: جی مفتی صاحب!

مفتی سید جانان: زه جی مطمئن یم خو دوئ نه دا امید لرم چې دا د دغې صوبې خبره ده چې څومره پورې ممکنه وی۔ وزیران هر ځل زر زر بدلیږی، څه پته لګی نه، کله د یو ځائې نه جواب راشی کله د بل ځائې نه، زه دا امید لرم چې د دوئ مشرئ کبنړې وزارت کبنړې ان شاء اللہ دا کار به شروع شی ان شاء اللہ۔

Mr. Speaker: 2596, Mufti Fazal Ghafoor. Not present, it lapses. 2618, Mufti Fazal Ghafoor. Not present, it lapses.

غیر نشاندار سوالات اور انکے جوابات

2596 _ مولانا مفتی فضل غفور: کیا وزیر اوقاف، حج و مذہبی امور ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مالی سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران محکمہ سے وابستہ خطباء کرام کی تنخواہوں میں اضافہ کیا ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ بروقت اپنے ملازمین کو تنخواہیں بھی دیتا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مالی سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کس کس خطیب کو کتنی کتنی تنخواہ دی ہے، ماہانہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب حبیب الرحمان (وزیر اوقاف، حج و مذہبی امور): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

2618 _ مولانا مفتی فضل غفور: کیا وزیر اوقاف، حج و مذہبی امور ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 2002 میں ضلع اور تحصیل خطباء کرام بھرتی کئے گئے تھے جن کو سال 2007 میں ریگولر کیا گیا؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے دیگر ملازمین کی طرح مذکورہ خطباء کرام کی تنخواہوں میں بھی اضافے سمیت دیگر الاؤنسز و مراعات میں اضافہ کیا جاتا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو ان خطباء کرام کی فہرست اور بھرتی ہونے کے بعد سے اب تک ہر ایک کو ملنے والی تنخواہ کی ماہانہ تفصیلات فراہم کی جائیں، نیز مالی سال 2014-15 اور 2015-16 کے دوران ان کی تنخواہوں میں اضافہ سے مذکورہ خطباء کرام کی تنخواہوں میں کتنا اضافہ کیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب حبیب الرحمان (وزیر اوقاف، حج و مذہبی امور): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی نہیں۔

(ج) 2007 میں ریگولر کئے جانے والے خطباء کرام کی تفصیل بمع تنخواہ درج ذیل ہے، نیز مالی سال 2014-15 اور 2015-16 کے دوران ان خطباء کرام کی تنخواہوں میں حکومت کی جانب سے قلیل گرانٹ کی فراہمی کے باعث کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔

I. Detail of regular District Khateebs in Auqaf Department Khyer Pakhtunkhwa during 2007.

S. #	Name of the incumbent	Nomenclature of Post & Scale	Salary
01	Qazi Abdul Jalil	Distirct Khateeb, Tank (BPS-16)	39333
02	Aziz-ul-Haq	District Khateeb, Dir Lower (BPS-16)	31639
03	Molvi Fazal Moula	District Khateeb, Chitral (BPS-16)	35809
04	Hameed ur Rehman	District Khateeb, Bunner (BPS-16)	36964
05	Latif Ullah	District Khateeb, Swat (BPS-16)	36519
06	Hazrat Said	District Khateeb, Dir Upper (BPS-16)	35805
07	Naseer-ud-Din	District Khateeb, Shangla (BPS-16)	35805
08	Muhammad Ishaq	District Khateeb, Malakand (BPS-16)	35805
09	Abdul Wahab	District Khateeb, Lakki Marwat (BPS-16)	35805
10	Muhammad Mikeel	District Khateeb,	35805

		Karak (BPS-16)	
11	Saeed-ur-Rehman	District Khateeb, Kohistan (BPS-16)	35805

<u>II. Detail of regular Tehsil Khateebs in Auqaf Department Khyer Pakhtunkhwa during 2007.</u>

S. #	Name of the incumbent	Nomenclature of Post & Scale	Salary
01	Zahoor-ul-Haq	Tehsil Khateeb, Tangi Charssadda (BPS-14)	22743
02	Akhtar Nawaz	Tehsil Khateeb, Ghazi Haipur (BPS-14)	22743
03	Faseeh-ur-Rehman	Tehsil Khateeb, Boni Chitral (BPS-14)	25501
04	Molvi Mufti Ishfaq	Tehsil Khateeb, Banda Daud Shah Karak (BPS-14)	22743
05	Qari Muhammad Aslam	Tehsil Khateeb, JKolachi (BPS-14)	28553
06	Mati-ur-Rehman	Tehsil Khateeb, Ogi Mansehra (BPS-14)	22743
07	Safiullah	Tehsil Khateeb, Takht Bhai (BPS-14)	22743
08	Hassan Ahmad	Tehsil Khateeb Choota Lahore Swabi (BPS-14)	22743
09	Rahim Shah	Tehsil Khateeb, Matta Swat (BPS-14)	22743
10	Tasleem-ul-Haq	Tehsil Khateeb, Swabi (BPS-14)	22743

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر</u>: یہ Leave applications ہیں کچھ: جناب سید اشتیاق ارمڑ 16 نومبر؛ الحاج ابرار حسین صاحب 16 نومبر؛ سردار ظہور احمد صاحب 16 و 17؛ ملک شاد محمد خان 16 و 17؛ جناب شہرام ترکئی، سینیئر منسٹر 16 تا 20؛ سردار سورن سنگھ صاحب 16 و 17؛ جناب شکیل احمد صاحب 16 نومبر؛ میاں ضیاء الرحمان صاحب 16 نومبر؛ جناب صالح محمد 16 نومبر؛ جناب عبدالحق صاحب،

محمد عارف احمد زئی، مولانا مفتی فضل غفور صاحب 16 نومبر؛ جناب اکبر ایوب، ایڈوائزر 16 و 17؛ میڈم ملیحہ اصغر 16 و 17 اور صاحبزادہ ثناء اللہ 17 نومبر؛ میڈم نادیہ شیر صاحبہ 17 نومبر؛ جناب افتخار مشوانی 17 نومبر؛ میڈم بی بی فوزیہ صاحبہ 17 نومبر؛ منظور ہیں جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب قربان علی خان: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی قربان خان۔

جناب قربان علی خان: مهربانی۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ ډیره مننه سپیکر صاحب، زه خالی یو پخیر راغلی ته راپاڅیدم او شیرپاؤ خان دوئ پارټی واپس راغله نو مونږه هم ډیر په لویه سینه او ډیر په کهلاؤ دغه باندې دوئ ته د خپل کومی نه پخیر راغلے وایو۔ زه په دې نه یم خوشحاله (تالیاں) چې شیرپاؤ خان راغلو، خلق به ځی خلق به راځی، خدائے شته چې زه په یو څیز دومره خوشحاله شوم چې هغه یو منسټری انیسه خور ته ورکړه او دې ښځو ته یو مقام ملاؤ شو، یو حق ئے ورته ورکړو، یو تاریخ رقم شو، یو لبرل، یو Soft message ئے ورکړو۔ پکار داوه، زه ګیله کوم، پکار مونږ ته هم وو چې مونږه هم داسې میسج ورکړے وے ځکه مونږ د تبدیلۍ په نوم راغلی یو-----

(تالیاں)

جناب سپیکر: شکریہ جی۔

جناب قربان علی خان: نه صاحب! زه، او که ټائم نه وی نو خیر دے ما ته به ممبرز، که تاسو لږ ټائم راکوئ-----

(شور)

اراکین: اؤ جی۔

جناب سپیکر: نه یو منټ، دا زما اختیار دے، I will زما اختیار زه هغوی ته نه ورکوم، پلیز۔ جی بسم اللہ، بس۔

جناب قربان علی خان: صاحب! نن د مبارکئ ورځ ده او نورې خبرې ډیرې نه کومه، زړه مې ډک شوے دے بیا خو دوه درې خبرې به کومه، هغې کښې ما ته فائده

ده، تاسو ته فائده ده، زما پارټۍ ته فائده ده، دې هاؤس ته فائده ده ځکه چې زه-----

(عصر کی اذان)

جناب قربان علی خان: نو ما انیسې خور ته مبارکی ډیر د زړه د کومی نه مې ورکړه او ورسره ورسره به یو څو خبرې کومه ځکه چه دا د یو ډیر Critical به زه ورته اووایمه چې یو ډیپارټمنټ دې ته حواله شو چې هغه ډیپارټمنټ زما یو، ځکه هغه لا ډیکلیئر شوے نه دے چې هغه ملزم دے، چارجز پرې فریم دی خو زما یو آنریبل ایم پی اے او منسټر Behind the bar دے، نو انسیې بی بی ته زه دا خواست کوم چې بی بی انیسې! پلیز-----

جناب سپیکر: ته پلیز چیئر ته ایډریس کوه۔

جناب قربان علی خان: جی؟

جناب سپیکر: چیئر، چیئر ایډریس کوئ تاسو۔

جناب قربان علی خان: بنه جی، نه ما لږ غوندې، بنه جی، اوکے۔ Sir! I am sorry ځکه چې زما منسټر خو دننه دے، زما ایم پی اے آنریبل دننه دے، هغه خو ما اونیولو، May be چې هغه څه ټائم Duck وو ما ځکه اونیولو، هغه تلے نشو۔ زه په دې نه پوهیږم چې کومې پرچې کټ شوې دی، هغه خلق اوسه پورې بهر گرځی، هغه چې کوم وو، زه که نوې پختونخوا نشم جوړلې، زه به نوے نوښار جوړوم، دا زما آئیډیالوجی ده، زه په دې نه پوهیږم۔ هغه کوم خلق دی اوسه پورې هغه Powerful خلق، چې منسټر خو دننه دے او هغه نور خلق بهر گرځی، Illegal mining is still، دا Digging روان دے، زه به تاسو ته د کورټ Stay order اوښایم، په دې فلور به ئے درته اوښایم، د هغې هم پاس ونکړے شو۔ نو زه بی بی ته دا خواست کوم چې دا ډیپارټمنټ کم سے کم او زه دیکښې یو پوټینشل وینم، دې ښځه کښې زه یو پوټینشل وینم چې دا به ما ته کم سے کم دا Unearth کوی، هغه مافیا Unearth کوی چې په دیکښې کوم یا آفیشلز دی یا هغه دننه نوره مافیا ده، په کومه کومه جامه کښې ناست دی ځکه ما ته نور څه پته نشته خو زه

به د دې خپل نوښنار خبرې کوم او خبرې نورې هم ډېرې دی او هغه به بیا وروستو اوکړو خوانیسې۔۔۔۔

جناب سپیکر: میڈم!آپ اس کے اوپر ایک دو Comments کرلیں گی تاکہ قربان خان نے جو Raise کیا ہے، وہ آپ۔۔۔۔

جناب قربان علی خان: او دا د مبارکۍ ورځ ده او خبرې بیا به زه نورې یو شو ورځې پس کوم، هغه ډیرې خبرې را روانې دی۔ والسلام۔ تهینک یو۔

جناب سپیکر: میڈم انیسہ زیب!پلیز۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی(وزیر محنت و معدنی ترقی): تھینک یو، مسٹر سپیکر۔ میں سب سے پہلے قربان خان کے جو جذبات ہیں، انہوں نے ہمیں ویلکم کیا، قومی وطن پارٹی کو اور ہماری دوبارہ گورنمنٹ جوائن کرنے پہ ان کا شکریہ ادا کروں گی اور میری بھی یہی احساسات ہیں جو ان کے ہیں۔ میری پارٹی کے ساتھ کہ یہ ایک اچھا Step ہے خواتین کو بالکل یہ حق ملنا چاہیئے، ہم میں Potential ہے، اگر ان کو تھوڑا سا، "ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی"، میں اس پہ توقع کروں جو مجھے یقین ہے کہ اس میں کوئی دوسری رائے نہیں ہے، ایوان کے دونوں اطراف میں۔ جہاں تک میری منسٹری فار منرل ڈیویلپمنٹ کا تعلق ہے جناب سپیکر! میں ان کو یہ Assure کراتی ہوں کہ وزارت کا قلمدان سنبھالنے کے بعد یہ بہت سے Matters جو میں اس وقت یہاں پہ آن دی فلور آف دی ہاؤس اسلئے ڈسکس نہیں کر سکتی کہ یہ Sub judice matters ہیں، کورٹ آف لاء میں ان کے وہاں ہیں لیکن ایک چیز، میں پیغام اس ایوان کے ذریعے اور اپنے بھائی کو یہ Reassurance کے ساتھ کہ اگر کوئی Wrong doings اس سیکٹر میں یا میرے دوسرے قلمدان میں وہ رہی ہوئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کی ذات مددگار ہے کیونکہ ہماری نیت صاف ہے، ہمارے ارادے نیک ہیں اور پھر جہاں پہ آپ کو یہ دونوں سپورٹ ہوں اور مجھے حکومت کی طرف سے، خاص طور پر اس صوبے کے چیف ایگزیکٹیو کی طرف سے، اپنی پارٹی کے سربراہ کی طرف سے مکمل آشیرباد حاصل ہے کہ میں ان Wrong doings کو ٹھیک کرنے کیلئے اپنی مکمل کاوش کروں گی اور ان شاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ جہاں پہ بھی اگر، میں یہ نہیں کہتی کہ میرے پاس وہ کوئی چھڑی ہے کہ میں آتے ہی، دو دن ہوئے میں نے قلمدان سنبھالا اور میں آج سارے، Legal mining یا Illegal mining ہے، لیکن میری گزارش ہے اپنے اراکین سے کہ آپ کے علاقوں میں مجھے ایک دو معزز اراکان نے میرے ساتھ شیئر کیا ہے اور یہ وہ خود بتائیں گے، اس کیلئے وہ Best Judge ہوں گے کہ

جہاں ان کے علاقوں میں یہ Illegal mining ہو رہی ہے، اس کا کیا تدارک کرتے ہیں؟ میں اس سلسلے میں آپ کی جو امید ہے، اس کا بھرم رکھوں گی اور یہ آپ کو یقین دلا رہی ہوں، ہماری مائننگ کی ان شاء اللہ پالیسی میں نے ابھی بتائی ہے ایکٹ میں، ہم اس میں بہت جلدی، ہم نے اپنی طرف سے فائنل کر کے دے دیا ہے، لاء اس کو Vet کرے گا، اس میں ہم یہ تبدیلیاں لا رہے ہیں۔ ہم نے جو پابندی لگائی ہوئی ہے، اس کو کھولیں گے آکشنز کے ذریعے، Transparent manner میں یہ آکشن کریں گے جہاں جہاں پہ لیزز ہیں اور جو اس وقت مسائل ہیں، جن لوگوں نے Wrong doings کی ہیں، ان کے خلاف پرچے ہوئے ہیں، وہ کورٹ میں ہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ میری یہ کوشش ہے، اس سلسلے میں میں نے آئی جی پی صاحب سے پرسنل ریکویسٹ کی آتے ہی کہ ان سب کا تدارک کیا جائے گا۔ مجھے وزیر اعلیٰ صاحب نے اپنی پہلی میٹنگ میں انہوں نے بھرپور طریقے سے کہا ہے کہ ان تمام افراد کے خلاف جو Individuals ہیں جو کسی کا نام بھی دے رہے ہیں، ان کے خلاف ایکشن لینا لازمی ہے۔ اب اس میں حقائق سامنے آئیں گے اور اگر مجھے ہوا تو میں اپنے بھائی کے ساتھ بھی اور دیگر سب کے ساتھ ضرور شیئر کروں گی لیکن یہ چونکہ کورٹ آف لاء میں ہے اور معاملات ایسے ہیں جن کو میں یہاں پہ اس وقت بیان کرنے سے قاصر ہوں اسلئے آپ یہ بات نہ رکھیں، لیکن ایک بات آپ مکمل طور پر ضرور اپنے پاس یہ ایک تسلی رکھیں کہ وہاں پہ جو بھی اگر کوئی غلط کاریاں ہوئیں، وہ ان شاء اللہ تعالیٰ نہیں ہوں گی اور یہ میں اکیلی نہیں کر سکتی، اس سلسلے میں حکومت تو ہے، اس میں ہم نے کرنے ہیں، ہم محکمہ کو اس میں، ہم اس کی قابلیت، استعداد اور اس کی Capacity بڑھا رہے ہیں، آپ سب کی جو کوششیں ہیں، آپ سب کی جو سپورٹ ہے، یہ اس کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اگر ہم لوگ، یہ امتحان میرا ہے، میری ذات کا ہے تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو مہربان ہو گی اور وہ اس امتحان میں بھی پورا کرے گا لیکن میرا خیال ہے، یہ ہم سب کا امتحان ہے، عوام ہمیں دیکھ رہے ہیں، ہماری کاوشوں کو اور اگر مجھ سے پہلے میں نہیں جانتی، سامنے حقائق آنا شروع ہو جائیں گے کہ اگر میرے Predecessor نے کوئی ایسا غلط کیا ہے تو وہ کورٹ آف لاء ہے، وہ دیکھے گی۔ جب میرے سامنے حقائق آئیں گے تو میں آپ کے ساتھ ضرور شیئر کروں گی۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ آئٹم نمبر 6، یہ مسٹر سردار حسین بابک، سید جعفر شاہ اور اس میں، میں ایک Correction کر لوں کہ بخت بیدار خان نے بھی اس میں وہ کیا تھا تو میں معذرت کرتا ہوں، نام نہیں آیا۔ بخت بیدار صاحب بھی اس میں ہے، تو جعفر شاہ صاحب۔

جناب جعفر شاہ: سپیکر صاحب! ډیره مهربانی جی۔ دا زما تحریک التواء د زلزله متاثرینو په حوالې سره وه، په 26 اکتوبر په دې صوبه کښې ټول ملک کښې ډیره حولناکه زلزله راغلې وه جناب سپیکر صاحبه او هغې کښې ډیر جانی او مالی نقصانات شوی دی۔ د ټولو نه اول خو سپیکر صاحب! مونږه د هغه خاندانونو سره د تعزیت اظهار کوؤ، کوم ځائې کښې چې شهیدان شوی دی، کوم ځائې کښې چې خلق مړه شوی دی، کوم خاندانونو کښې چې خلق زخمیان شوی دی او بیا د چا چې ډیر زیات مالی نقصان هم شوے دے، سپیکر صاحب! د خدائے د طرفه یو قدرتی آفت وو، الله د مونږه په نورو ازمیښتنو کښې نه راولی۔ سپیکر صاحب، 26 تاریخ او نن 16 تاریخ، شل ورځې اوشوې، اوولس ورځې بلکه 21 ورځې-----

جناب سپیکر: یہ موشن موو کر لے نا، جو آپ کا-----

جناب جعفر شاہ: اچھا پہلے موو کرلوں؟

جناب سپیکر: ہاں۔

تحریک التواء

جناب جعفر شاہ: سپیکر صاحب! حال ہی میں صوبے میں قدرتی آفات خاصکر شدید زلزلہ اوراس کے بعد صوبے کے متعدد علاقوں میں شدید بارش اور برف باری کی وجہ سے صوبے میں ایک ہنگامی صورتحال پیدا ہو چکی ہے، ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگ متاثر ہو چکے ہیں جبکہ شدید موسمی حالات کی وجہ سے امدادی کارروائیاں بھی متاثر ہو چکی ہیں، ہزاروں خاندان بے گھر ہیں اوراکثر انفراسٹرکچر، خاصکر شاہراہوں کو بہت نقصان پہنچ چکا ہے جبکہ دور دراز علاقوں تک امدادی سرگرمیاں تعطل کی شکار ہیں، لہذا معمول کی کارروائی روک کر اس اہم نوعیت کے مسئلے پر اسمبلی میں بحث کی جائے۔

جناب سپیکر: اچھا، بالکل اس میں آپ کا، بخت بیدار صاحب کا، سردار حسین کا، تو اس پر ایک دن رکھ کر پوری اس پر ڈیبیٹ کرتے ہیں تاکہ جو جو بھی Suggestions معزز اراکین کی، ہم پوری طرح اس کو سن لیں۔ یہ جو جعفر شاہ صاحب، بیدار صاحب اور سردار حسین صاحب جو یہ ایڈجرنمنٹ موشن لائے ہیں، یہ بحث کیلئے منظور کریں، سب کا اتفاق ہے اس پر؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب بخت بیدار: جناب سپیکر صاحب! په دې سلسله کښې ما یوه خبره ستاسو مخې ته راوسته۔

جناب سپیکر: جی بخت بیدار صاحب، جی جی بخت بیدار صاحب۔

جناب بخت بیدار: د دې زلزلې نه پس په ملاکنډ ډویژن کښې جناب سپیکر صاحب! هلته یخنی روانه شوه، واؤرې پریوتې شوې او چې کومې آبادئ ورانې دی، هغه پی ډی ایم اے چې کومه سروے کړې ده، یو خو زمونږه صوبائی حکومت یا مرکزی حکومت چې د کوم امداد اعلان کړے دے نو هغه ډیر زیات "آٹے میں نمک کے برابر" دے۔ نمبر دو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بخت بیدار صاحب! په دې باندې به پوره ډیبیټ کوؤ جی، دا خو اوس Already منظور شو د ډیبیټ د پاره کنه، پوره ډسکشن به پرې اوکړو، ستاسو خو نوم راغے، ان شاء الله هغه به اوکړو جی۔ زه وایم چې د مونځ ټائم به هم لږ خیال اوساتو۔

جناب بخت بیدار: کله به پرې جی بحث کوئ ؟

جناب سپیکر: هم دې سیشن کښې راولو، دیکښې راولو۔

Mufti Fazal Ghafoor, item No. 07, lapsed.

مسودہ قانون (چھٹی ترمیم) بابت خیبر پختونخوا مقامی حکومتیں مجریہ 2015 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 08: Honourable Minister for Local Government, Mr. Inayat Khan, item No. 08.

جناب عنایت اللہ {سینئر وزیر (بلدیات)}: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

Sir, I beg to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Sixth Amendment) Bill, 2015, in the House.

Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا سول سرونٹس مجریہ 2015 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 09: Honourable Minister for Law.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

Janab Speaker, I, on behalf of the honourable Chief Minister, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Civil Servants (Amendment) Bill, 2015 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Civil Servants (Amendment) Bill, 2015 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 and 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 and 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 3 stand part of the Bill. Long Title and Preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا سول سرونٹس مجریہ 2015 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No, 'Passage Stage': Honourable Minister for Law.

Minister for Law: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Chief Minister, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Civil Servants (Amendment) Bill, 2015 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Civil Servants (Amendment) Bill, 2015 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون کا مجلس منتخبہ کے سپرد کیا جانا
(خیبر پختونخوا وسلبلوورز پروٹیکشن و یجلنس کمیشن مجریہ 2015)

Mr. Speaker: Item No. 10, honourable Minister for Law, item No. 11 & 12, Zarin Gul, sorry, sorry, sorry, Minister for Law.

Minister for Law: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Chief Minister, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Whistleblower Protection and Vigilance Commission Bill, 2015 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Whistleblower Protection and Vigilance Commission 2015-----

جناب زرین گل: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی زرین گل صاحب! تاسو امنډمنټ راوړئ؟

جناب زرین گل: محترم سپیکر صاحب! د دې بل مونږه مخالفت نه کوؤ، مونږه د دې حمایت کوؤ، دا ډیر ښکلے بل دے خو تاسو مهربانی اوکړئ بعضې وخت کښې داسې Abruptly او دغه چې وی، هغه بلډوز کیږی نو دا شے چې کوم دے، دا د هاؤس دغه نه ده، بیا وروستو بیا امنډمنټ، بیا امنډمنټ، بیا امنډمنټ، بیا امنډمنټ، مهربانی اوکړئ یا سلیکټ کمیټئ ته یا د لاء اینډ پارلیمانی آفیئرز کمیټی چې ده، هغې ته ئے ریفر کړئ، هلته به یو دوه مستند وکلاء او دغه به کښیني او هغه به ئے Thrash out کړی، بیا ئے دې هاؤس ته راولئ نو بیا به ئے مونږه پاس کړو۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر اپلیز۔

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! د معزز ایم پی اے صاحب چې کوم خدشات دی، بلکه زیاده تر چې کوم د دې ایوان د ممبرانو صاحبانو خدشات دی نو د دوئ په نقطه نظر سره بهتر ده چې دا سلیکټ کمیټئ ته لاړ شی۔

Mr. Speaker: Okay. Is it the desire of the House that the Bill be referred to the Select Committee? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is referred to the Select Committee.

یہ سلیکٹ کمیٹی میں خود اس کو Constitute کروں گا اور اس میں Already جو پارلیمانی لیڈرز ہیں، وہ اس میں نمائندے ہوں گے اور جس نے اس میں امنڈمنٹس وہ کی ہیں، اس میں ہم اس کو ڈالیں گے۔ جی جمعہ، Friday کیلئے دو بجے تک Adjourn کرتے ہیں۔

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 20 نومبر 2015ء بعد از دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)